سوال

(23) نظر بد کا لگنا شرعی لحاظ سے صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نظر لگنے کا مسئلہ دین کے لحاظ سے صحیح ہے یا غلط کچھ حضرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ یہ نظر حق ہے اور نظر کے لگنے سے انسان قبر میں پہنچ جاتا ہے آپ براہ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کے حکم سے نظر لگنے کا مسئلہ صحیح وحق ہے۔

الصحیحہ الصحیحہ لہمام بن منبہ (متوفی 132ھ) (ح 130، صحیح بخاری: 5740) وصحیح مسلم: 2187) وغیرہ میں حدیث ہے کہ:

"العین حق" "نظر (کا لگنا) حق ہے"

نیز دیکھئے موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ (2/938 رقم: 1810، وسندہ صحیح)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھائی جس میں نظر بد سے اللہ کی پناہ مانگی گئی ہے:

"أعوذُ بكلماتِ اللهِ التامّةِ، من كُلِّ شيطانٍ وهامّةٍ، ومن كُلِّ عَينٍ لامّةٍ"

"اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ اس کی پناہ چاہتا ہوں ہر ایک شیطان اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے" (صحیح بخاری: 3371)

جو لوگ نظر لگنے کے منکر ہیں کیونکہ نظر کا مسئلہ صحیح احادیث سے ثابت ہے اور خیر القرون کے سنہری دور میں کسی ایک محدث یا امام سے اس کا انکار ثابت نہیں ہے۔ (شہادت، جولائی 1999ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ105

محدث فتویٰ